قانونی خدمات کے اداروں نے جموں وکشمیر بھر میں قانونی خدمات کا دن منایا

قانونی خدمات کے ادارے معاشرے کے غیر نمائندگی اور پسماندہ طبقے کے لیے ایک اعزاز ہیں: جسٹس این کوتیشور سنگھ

لازوال ڈیسک

جموں//جموں وکشمیر کے مرکزی علاقے میں قانونی خدمات کے اداروں نے آج قانونی خدمات کا دن منایا۔مرکزی پروگرام کا انعقاد ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی (ڈی ایل ایس اے) جموں نے چیف جسٹس، ہائی کورٹ آف جموں وکشمیر اور لداخ اور سرپرست اعلیٰ، جموں وکشمیر لیگل سروسز اتھارٹی، جسٹس این کوتیشور سنگھ اور جج، ہائی کورٹ جموں وکشمیر اور لداخ کے اور ایگزیکٹو چیئر مین، جے اینڈ کے لیگل سروسز اتھارٹی، جسٹس تاشی ربستان کی سرپرستی میں کیا تھا۔اس موقع پر چیف جسٹس این کوٹیشور اور جسٹس تاشی ربستان بالترتیب مہمان خصوصی اور مہمان خصوصی تھے۔اپنے افتتاحی خطاب میں، چیف جسٹس نے قانونی خدمات کے اداروں کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ پورا عدالتی نظام قانونی چارہ جوئی کرنے والے عوام کے لیے موجود ہے اور جوڈیشل افسران، وکلاء PLV & اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے کندھوں پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ آپس میں مدعی اور قانونی نظام منقطع ہونے کو کم سے کم کریں۔انہوں نے مزید کہا کہ عدلیہ بہت زیادہ زیر التوا کے بیک لاگ کے ساتھ جدوجہد کر رہی ہے اور قانونی خدمات کے ادارے متبادل طریقوں سے اس کو کم کرنے میں کافی حد تک مدد کر رہے ہیں۔انہوں نے زور دے کر کہا کہ قانونی خدمات کے ادارے معاشرے کے غیر نمائندگی اور پسماندہ طبقے کے لیے ایک اعزاز ہیں۔چیف جسٹس نے کہا کہ جے کے لیگل سروسز اتھارٹی کے ایگزیکٹو چیئر مین کی طرف سے آج جاری کردہ اعداد وشمار اس بات کو ثابت کرنے کے لیے کافی ہیں کہ قانونی خدمات نہ صرف ان لوگوں تک پہنچ رہی ہیں جو قانونی چارہ جوئی میں ملوث ہیں بلکہ ان لوگوں تک بھی پہنچ رہے ہیں جو اپنے حقوق سے واقف نہیں ہیں۔ان کی شکایات کے ازالے کے لیے کس سے رجوع کرنے کا کوئی خیال نہیں۔چیف جسٹس نے تمام جوڈیشل افسران کو تاکید کی کہ وہ ان درخواست گزاروں کے ساتھ شفقت سے پیش آئیں جن کے معاملات ان کے سامنے ہیں اور ان کی آنکھوں کے آنسو پونچھیں۔انہوں نے پینل وکلاء، پی ایل وی اور تعلیمی اداروں کو بھی مبارکباد پیش کی جن کی عوام میں بیداری پیدا کرنے کی خدمات کو آج ایک پروقار تقریب کے دوران تسلیم کیا گیا ہے۔اپنے خصوصی خطاب میں جے کے لیگل سروس اتھارٹی کے ایگزیکٹو چیئر مین جسٹس تاشی ربستان نے گزشتہ ایک سال کے دوران اتھارٹی کی کامیابیوں کا تفصیلی ذکر کیا۔اس سال سری نگر میں منعقدہ 19 ویں آل انڈیا لیگل سروسز اتھارٹیز میٹ کے انعقاد کا ذکر کرتے ہوئے جسٹس تاشی نے کہا کہ اس طرح کے ایک بڑے پروگرام کا انعقاد ایک بڑے اعزاز کی بات ہے جس کا افتتاح چیف جسٹس آف انڈیا جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ نے چیف NALSA، جسٹس سنجے کشن کول، جج، سپریم کورٹ آف انڈیا اور ایگزیکٹو چیئرمین NALSA، جسٹس سنجیو کھنہ، جج، سپریم کورٹ آف انڈیا اور چیئر مین سپریم کورٹ لیگل سروسز کمیٹی کی موجودگی میں کیا تھا۔اس تقریب میں مرکزی وزیر قانون، جموں وکشمیر کے UT کے ایل جی کے ساتھ ساتھ لداخ اور سپریم کورٹ کے 14 ججز، مختلف ہائی کورٹس کے 22 چیف جسٹس، ہائی کورٹ کے 57 ججز، 38 ممبر سکریٹریز اور 30 ہائی کورٹ لیگل سکریٹریز کی موجودگی کے ساتھ تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ سروسز کمیٹیوں کے ساتھ سول اور پولیس ایڈمنسٹریشن کے افسران جنہوں نے نیشنل لیگل ایڈ ہیلپ لائن کو مضبوط بنانے، عدالت پر مبنی قانونی خدمات LADCs کے کام کرنے، قانونی امداد کے مشیروں کے پینل کو تبدیل کرنے، کھلی جیلوں کا تصور NALSA کے ڈیجیٹل پلیٹ فارم اور قانونی کے کردار ان مقاصد کے حصول میں خدمات کے ادارے پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے حصہ لیا۔ایل اے ڈی سی کے کام کو سراہتے ہوئے جسٹس تاشی نے کہا کہ ایل اے ڈی سی کی مداخلت سے 10 ماہ کے قلیل عرصے میں کل 34 سیشن ٹرائل کیسز، 102 مجسٹریٹ ٹرائل کیسز، 1662 ریمانڈ کی درخواستیں اور 400 سے زائد دیگر درخواستیں اور درخواستیں نمٹا دی گئی ہیں۔اس سال کے دوران اب تک منعقد ہونے والی تین قومی لوک عدالتوں کے دوران مقدمات کی ریکارڈ تعداد پر روشنی ڈالتے ہوئے، جسٹس تاشی نے کہا کہ ان لوک عدالتوں میں اٹھائے گئے 4 لاکھ مقدمات میں سے تقریباً 3 لاکھ مقدمات کو خوش اسلوبی سے طے کیا گیا اور 173 کروڑ روپے معاوضے کے طور پر تقسیم کیے گئے۔انہوں نے جموں وکشمیر لیگل سروسز اتھارٹی کے کام کو بھی سراہا۔مختلف جرائم کے متاثرین یا ان کے زیر کفالت افراد کو 1.46 کروڑ روپے ادا کیے گئے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ تمام جیلوں میں لیگل ایڈ کلینک پینل وکلاء اور پی ایل وی کی مدد سے کام کر رہے ہیں جو زیر سماعت قیدیوں کو ضروری مدد فراہم کر رہے ہیں۔ اور، رواں سال کے دوران جموں وکشمیر کے پورے UT میں 2463 بیداری کیمپ منعقد کیے گئے جہاں سے بڑی تعداد میں لوگ مستفید ہوئے ہیں۔جسٹس تاشی نے چیف جسٹس کا ان کی دوراندیش قیادت اور ضرورت مندوں تک قانونی خدمات کی فراہمی کے لیے مختلف نئے اقدامات شروع کرنے پر بھی شکریہ ادا کیا۔پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج اور چیئر مین ڈی ایل ایس اے جموں سنجے پریہار نے قانونی خدمات کے دن کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور اس دن کو منانے کے پس پردہ تاریخ کا سراغ لگایا۔انہوں نے کہا کہ یہ ایک نادر موقع ہے جب قانونی برادری پینل کے وکلاء، PLVs، تعلیمی اداروں اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کی جانب سے قانونی خدمات کی فراہمی کے لیے کی جانے والی کوششوں کو سراہنے کے لیے جمع ہوتی ہے جو اس کے مستحق اور حقدار ہیں۔ایڈوکیٹ وکرم شرما، صدر بار ایسوسی ایشن، جموں، جو اپنی ٹیم کے ساتھ بھی موجود تھے، نے وکلاء برادری کی طرف سے عوام کی قانونی شکایات کو دور کرنے اور پسماندہ اور کمزور طبقات تک پرو بونو خدمات فراہم کرنے کے لیے بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔معاشرہ انہوں نے منتظمین کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے انہیں قانونی خدمات کے اداروں سے وابستہ ہونے کا موقع فراہم کیا۔اس موقع پر، ایڈوکیٹ مندیپ رین، پینل وکیل، ایچ سی ایل ایس سی، ایڈوکیٹ سہیلہ علی، پینل وکیل، ڈی ایل ایس اے سری نگر، ایڈوکیٹ میانک گپتا، پینل وکیل، ڈی ایل ایس اے جموں، شرجیل بن حسن، پی ایل وی، ڈی ایل ایس اے گاندربل، فیروز احمد ڈار، پی ایل وی (عمر قیدی)۔)، ڈوگرہ لاء کالج، سانبہ کو کالج میں بہترین لیگل ایڈ کلینک کے لیے اور ماڈل ہائر سیکنڈری اسکول، مجگنڈ، سری نگر کو اسکول میں بہترین قانونی امداد کلینک کے لیے منتخب کیا گیا اور انہیں مبارکباد دی گئی۔پروگرام میں ہائی کورٹ رجسٹری کے افسران، ضلع جموں کے جوڈیشل افسران، پینل وکلاء، ایل اے ڈی سی، پی ایل وی، جموں وکشمیر لیگل سروسز اتھارٹی کے عملے اور ڈی ایل ایس اے جموں کے علاوہ عام لوگوں نے شرکت کی۔امت کمار گپتا، ممبر سکریٹری، جموں وکشمیر لیگل سروسز اتھارٹی نے شکریہ کا ووٹ پیش کیا۔

کالج گراؤنڈ پونچھ میں محکمہ سوشل ویلفیئر کی جانب سے جسمانی ناخیز افراد کیلئے کیمپ کا انعقاد

مصنوعی اعضاء سے محروم افراد کا اندراج کر مصنوعی اعضاء کے لیے کی گئی پیمائش

لازوال ڈیسک

پونچھ// مرکزی زیر انتظام جموں وکشمیر کے سرحدی ضلع پونچھ کی تحصیل حویلی کے کالج گراونڈ میں سوشل ویلفیئر محکمہ کی جانب سے ایک کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس میں مصنوعی اعضاء سے محروم جسمانی طور پر ناخیز افراد کے مصنوعی اعضاء کے لیے پیمائش کی گئی تاکہ انہیں بروقت مصنوعی اعضاء فراہم کئے جاسکیں جس میں تحصیل حویلی کے بلاک ننگالی و بلاک پونچھ کی پنچایتوں سے لوگ اپنیا پنے معذورین کو لیکر ان کی پیمائش اور اندراج کرواتے نظر آئے۔اس دوران تحصیل سوشل ویلفیئر آفیسر پونچھ نیکہا کہ ہر سال کی طرح سے اس بار پیمائش کے لئے یہ کیمپ لگایا گیا ہے دونوں بلاکوں کے معذور افراد نے شمولیت اختیار کی۔انہوں نے بتایا کہ یہاں پر محکمہ صحت کی جانب سے عملہ بھی موجود ہے جو معذور افراد کی جانچ پڑتال کر انکا اندراج کر رہا ہے اور انکے محکمہ میں بھی انکا اندراج ہو رہا ہے جس کے بعد ان درج افراد کو مصنوعی اعضاء کے علاوہ چار پہیہ سائکل وسکوٹیاں بھی فراہم کی جائیں گیں۔ یاد رہے کہ محکمہ سوشل ویلفیئر کے ضلع افسر موہندر پال کی ہدایت پر تحصیل سطح پر ان کیمپوں کا اہتمام کیا جارہا ہے جہاں معذور افراد کا اندراج کیا جارہا ہے تاکہ انہیں بروقت مصنوعی اعضاء فراہم کئے جاسکیں۔

بفلیاز میں صلاحیت افزوں آگہی مہم کے تحت خواتین کی تربیت کا اہتمام کیا گیا

منظور حسین قادری

سرنکوٹ//گرام سبھا مہیلا سبھا بال سبھا کے تناظر میں آنگنواڑی ورکرز آشا ورکرز اور عوامی منتخبہ پنچایتی نمائندہ خواتین کو صلاحیت افزوں تربیت دی گئی جس میں روزمرہ زندگی کے معاملات کو شامل کیا گیا قدرتی وسائل کو بروئے کار لانے کے طریقے دوشیزاؤں کے ایام ماہواری نفاست حاملہ خواتین کو مقوی غذائیت ٹیکہ کاری زچگی بارے معلومات اور نوزائیدہ بچوں کی ویکسینیشن ٹیکہ کاری ادویات جسمانی نشوونما کی برقراری حفظان صحت کے جملہ اصولوں کی جانکاری دی گئی وہیں امور خانہ داری کے اسباب گردونواح میں صفائی ستھرائی بچوں کی تربیت کے بارے میں مکمل تربیت فراہم کی گئی نیز موسمی تغیر وتبدل کے پیش نظر نزدیکی صحت مراکز پر طبی جانچ کروانے کی آگہی بھی شامل رہی واضح ہو کہ حکومت آنگنواڑی مراکز صحت مراکز اور پنچایتی اداروں سے تعلق رکھنے والی خواتین کو بنیادی معلومات اور مطلوبہ سہولیات کی جانکاری دے رہی ہے جس پر کرڑوں روپے خرچ کئے جارہے ہیں۔

سرازی، بھدرواہی اور گوجری میں خبروں کے بعد

'دی چناب ٹائمز' پر اب کاشمیری بولی 'چنا پیچ کاشر' کے نام سے خبریں ہو رہیں نشر

بابر فاروق

کشتواڑ// جنوری 2021 میں، چناب ٹائمز نے ملٹی لینگول نیوز انیشی ایٹو (ایم این آئی) کے آغاز کے ساتھ ایک اہم سفر کا آغاز کیا، جو کہ ایک رضاکارانہ پراجیکٹ ہے جس کا مقصد جموں وکشمیر کے چناب خطے میں بولی جانے والی غیر معروف زبانوں میں خبروں کی نشریات فراہم کرنا ہے۔چناب ٹائمز کے بانی اور چیف ایڈیٹر انظر ایوب کی سربراہی میں اس اقدام نے خطہ چناب کی کشمیری بولی "چناپیچ کاشر" نام سے توجہ مرکوز کی ہے، ایک کم معروف زبان جسے اکثر "پہاڑی کشمیری" کہا جاتا ہے۔"چناپیچ کاشر" بولی کو تاریخی طور پر کم نمائندگی اور شناخت کی کمی کا سامنا کرنا پڑا ہے، حالانکہ اس کا خطے میں بولی جانے والی وسیع تر کشمیری زبان کے ساتھ لسانی تعلق ہے۔ کچھ کارکنوں نے اس بولی کو الگ کرنے کے لیے "پہاڑی کشمیری" کی اصطلاح استعمال کی ہے، اس کی بنیادی وجہ چناب کے پہاڑی علاقے سے تعلق ہے۔اگرچہ ناموں پر بحث جاری ہے، ایم این آئی کا بنیادی مشن اس بولی کے لیے بیداری اور پہچان بڑھانا ہے۔ ایک متبادل شناخت کنندہ کے طور پر، اس پہل نے "چناپیچ کاشر" کا نام اپنایا ہے، جس کا ترجمہ "چناب کے علاقے میں بولی جانے والی کشمیری زبان" ہے۔کثیر لسانی نیوز انیشیٹو کا مرکز روزانہ کی خبروں کا بلیٹن ہے، جو "چناپیچ کاشر" بولی میں پیش کیا جاتا ہے۔انظر ایوب اس منفرد لہجے میں خبروں کی تازہ کاریوں اور حالیہ واقعات کو پیش کرتے ہوئے مرکز کا درجہ حاصل کرتا ہے۔ یہ بلیٹن خطہ چناب کے لسانی ورثے کو محفوظ رکھنے اور مقامی کمیونٹی کو اہم پیش رفت سے آگاہ رکھنے کے دوہرے مقصد کو پورا کرتا ہے۔ایم این آئی نے خطہ چناب میں بولی جانے والی تمام زبانوں کو شامل کرنے کا ایک پرجوش ہدف مقرر کیا ہے، جس سے ہر لسانی گروہ کی مساوی نمائندگی کو یقینی بنایا جائے۔ رضاکارانہ کوشش کے طور پر، یہ لسانی تقسیم کو ختم کرنے اور ان غیر معروف بولیوں کے بولنے والوں کو شناخت اور پہچان کا احساس پیش کرنے کی کوشش کرتی ہے 2022 میں، اس اقدام کو اس وقت پہچان ملی جب "دی ہندو" گروپ کے ایک پندرہ روزہ میگزین فرنٹ لائن نے چناب ٹائمز کو نمایاں کیا۔میگزین کی کوریج نے زبان کے سامراج پر توجہ مرکوز کی اور حالیہ واقعات جیسے کہ ہندی مخالف مظاہروں اور ملک بھر میں زبان سے متعلق مختلف مسائل کی کھوج کی۔ یہ فیچر غیر معروف زبانوں کو فروغ دینے میں چناب ٹائمز کے کام کی اہمیت کو واضح کرتا ہے۔یہ بات قابل ذکر ہے کہ چناب ٹائمز اس سے قبل جموں وکشمیر میں چناب خطے کی غیر معروف زبانوں کو فروغ دینے میں قابل ستائش کوششوں کے لیے دی وائر، اسکرول ڈاٹ اِن، اور ٹو سرکل ڈاٹ نیٹ پر نمایاں کیا جاچکا ہے۔

پونچھ میں محکمہ میونسپلٹی کے زیرِ اہتمام 'سوچھ دیوالی، شبھ دیوالی' کے تحت دستخطی مہم کا اہتمام

شہر کو پالیتھین سے پاک بنانے اور صاف ستھرا رکھنے کے لئیعوام کو کیا گیا بیدار

سرفراز قادری

پونچھ// مرکزی زیر انتظام جموں وکشمیر کے سرحدی ضلع پونچھ کی تحصیل حویلی کے شہر خاص می محکمہ میونسپلٹی کی جانب سے چیف ایگزیکٹو آفیسر محمد یعقوب کی زیر نگرانی میونسپل کونسل پونچھ چیئر پرسن ایڈوکیٹ سنیل شرما کی زیر سرپرستی "سوچھ دیوالی، شبھ دیوالی" کے تحت ایک دستخط مہم کا اہتمام کیا گیا اور ریلی نکالی گئی جس میں بازار سے ہوتے ہوئے محکمہ میونسپلٹی کے ملازمین کا کارواں ڈھول بجوا کر اسپیکر سے اعلان کرتے ہوئے تاجروں وعوام کو بیدار کرتا ہوا نظر آیا تو وہیں تاجر وعوام اس دستخط مہم میں حصہ لیکر بینر پر دستخط کرتے نظر آئے۔پیغام میں شہر کو صاف ستھرا رکھنے وتاجروں سے مومی کاغذ سے بنے لفافے استعمال نہ کرنے کی تلقین کرتے ہوئے عوام وتاجروں کو دیوالی کی مبارکباد بھی پیش کی گئی۔ وہیں مقامی لوگوں وتاجروں نے نئے تعینات چیف ایگزیکٹو آفیسر کو پونچھ میں خیر مقدم کہتے ہوئے انکے اسطرح کے اقدامات کی ستائش کی جس سے عوام و تاجروں کو بیداری حاصل ہوئی۔ بعدازاں ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے میونسپل کونسل پونچھ کے چیئر مین ایڈوکیٹ سنیل شرما نے کہا کہ انکی جانب سے عوام وتاجروں کو ریلی نکال کر ڈھول بجا کر جہاں دیوالی کے تہوار کی مبارکباد پیش کی گئی تو وہیں عوام صفائی ستھرائی کے متعلق بیدار بھی کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ کونسل کی جانب سے شہر کو صاف ستھرا رکھنے کی ہر ممکن کوشش کی جارہی ہے جس میں عوام و تاجروں کے تعاون کی بھی اشد ضرورت ہے۔

شعبہ اُردو جموں یونی ورسٹی میں دو روزہ جشنِ اُردو کا آغاز

دوروزہ جشنِ اُردو مقالات، مشاعرہ، مباحثہ، بیت بازی اور غزل گوئی پر مشتمل

لازوال ڈیسک

جموں//شعبہ اُردو جموں یونیورسٹی کے زیراہتمام پروفیسر گیان چند جین سیمی نار ہال جموں یونیورسٹی میں یوم اُردو کے موقعہ پر دوروزہ جشن اُردو کا اہتمام کیا گیا۔افتتاحی اجلاس کی صدارت معروف ادیب پروفیسر محمد زمان آزردہ نے کی۔اس موقعہ پر ایوان صدارت میں معروف شاعر وادیب ایاز رسول ناز کی، دہلی یونیورسٹی کے پروفیسر محمد کاظم، پرنسپل انسٹی چیوٹ آف میوزک جموں یونیورسٹی پروفیسر شہاب عنایت ملک اور صدر شعبہ اُردو جموں یونیورسٹی پروفیسر محمد ریاض احمد بھی موجود تھے۔افتتاحی اجلاس کا خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے پروفیسر محمد ریاض احمد نے مہمانوں کا استقبال کیا اور شرکاء کو یوم اُردو کی مبارکباد پیش کی۔انہوں نے دو روزہ جشن اُردو کے اغراض ومقاصد اور اس کی سرگرمیوں کے بارے میں بھی جانکاری دی۔انہوں نے کہا کہ یہ دوروزہ جشن اُردو مقالات، مشاعرہ، مباحثہ، بیت بازی اور غزل گوئی پر مشتمل ہے جس میں اسکالرس اور طلباء بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے۔پروفیسر محمد زمان آزردہ نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ شعبہ اُردو کی طرف سے اُردو کے قدآور ادیبوں کی خدمات کو اُجاگر کرنے کیلئے دو روزہ جشن اُردو کا انعقاد خوش آئند بات ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ علامہ اقبال ایک آفاقی شاعر تھے اور ان کی اُردو زبان وادب کے فروغ کیلئے ناقابل فراموش خدمات ہیں۔انہوں نے کہا کہ ابوالکلام آزاد اعلیٰ پایہ کے ادیب، سیاستدان اور ملک کے پہلے وزیر تعلیم تھے۔انہوں نے ملک میں تعلیم کو فروغ دینے کیلئے شاندار خدمات انجام دی ہیں۔ڈاکٹر ایاز رسول نازکی نے شعبہ اُردو جموں یونیورسٹی کو دو روزہ جشن اُردو کا انعقاد کرنے کیلئے مبارکباد پیش کی۔انہوں نے کہا کہ اس طرح کی تقریبات سے نوجوان نسل کو فائدہ پہنچتا ہے ۔انھوں نے مزید کہا کہ اُردو ایک مشترکہ تہذیب وثقافت کی علمبردار زبان ہے۔انہوں نے علامہ اقبال کی شاعری کی موجودہ دور میں اہمیت پر بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔پروفیسر محمد کاظم نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ اُردو عالمی سطح پر اپنی شناخت بنا چکی ہے اور جنگ آزادی میں اس زبان نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔انہوں نے کہا کہ اُردو کی ترقی اور اس کے حقوق کیلئے آواز بلند کرنے کیلئے اُردو والوں کو متحد ہو کر کام کرنے کی ضرورت ہے۔تقریب کے دوران شعبہ اُردو جموں یونیورسٹی نے اُردو، ہندی اور کشمیری سمیت مختلف زبانوں پر مہارت رکھنے والے شاعر اور استاد پیارے ہتاش کی عزت افزائی کی۔اس موقعہ پر صدر شعبہ جموں یونیورسٹی پروفیسر محمد ریاض نے شال اور گلدستہ پیش کر کے اُردو ادب کی ترقی کیلئے ان کی خدمات کو سراہا۔اس موقعہ پر پشکر ناتھ ٹکو کی اُردو کہانیوں پر مشتمل کتاب 'کانچ کی دُنیا' کا پیارے ہتاش کی طرف سے ہندی سکرپٹ میں لپی کرن (رسم الخط میں منتقلی) کا اجراء بھی کیا گیا ۔پروفیسر شہاب عنایت ملک پرنسپل انسٹی چیوٹ میوزک اینڈ فائن آرٹس جموں یونیورسٹی نے شکریہ کی تحریک پیش کرتے ہوئے مہمان شخصیات، طلباء واسکالرس کا جشن اُردو کے افتتاحی اجلاس کو کامیاب بنانے کیلئے شکریہ ادا کیا۔انہوں نے یوم اُردو کی اہمیت کو اُجاگر کیا اور شعبہ کی طرف سے نئی نسل کو اُردو زبان وادب سے جوڑنے کیلئے کاوشوں کو سراہا۔انہوں نے یہ بھی بتایا کہ اس طرح کی تقریبات سے اُردو طلباء کو کافی زیادہ فائدہ پہنچتا ہے۔اس دوران افتتاحی اجلاس کی نظامت کے فرائض ڈاکٹر فرحت شمیم نے انجام دیئے ۔افتتاحی تقریب کے بعد محفلِ مقالہ، مباحثہ، محفل کہانی اور محفل مشاعرہ سمیت مختلف سرگرمیاں عمل میں لائی گئیں۔محفل مقالات میں شعبہ اُردو کے ریسرچ اسکالرس نے ڈاکٹر علامہ محمد اقبال، مولانا ابوالکلام آزاد کی حیات، شخصیت اور ادبی خدمات کے علاوہ اُردو کی ترقی وترویج کے حوالے سے پرمغز مقالات پیش کیے۔مقالہ نگاروں میں اسحاق احمد اور گلزار احمد شامل ہیں ۔ مباحثے میں زاہد بشیر، جتندر سنگھ، عامر حسین اور رحم علی نے حصہ لیا۔طیب رضا جیلانی اور زاہد بشیر نے اپنی کہانیاں پیش کیں ۔اختتام پر ایک پروقار مشاعرے کا اہتمام کیا گیا جس میں طیب رضا جیلانی، وشودیپ شرما، جتندر سنگھ، شیخ الطاف احمد، مبشر احمد گوروکمار، مظفر احمد، وشوکمار، ابرار اشرف اور زاہد بشیر سمیت شعراء کرام نے اپنا کلام پیش کر کے شرکاء سے داد وتحسین حاصل کی ۔اس دوران مختلف نشستوں کی نظامت کے فرائض ڈاکٹر عبدالرشید منہاس اور شعبہ اُردو کے ریسرچ اسکالر مقیت احمد نے انجام دیئے ۔صدر شعبہ اُردو جموں یونیورسٹی نے شکریہ کی تحریک پیش کرتے ہوئے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا اور طلباء کی تخلیقی صلاحیتوں کو سراہا۔تقریب میں شعبہ کے اساتذہ ڈاکٹر عبدالرشید منہاس، ڈاکٹر چمن لال، ڈاکٹر فرحت شمیم، سینئر جرنلسٹ او پی شرما، پیارے ہتاش، ڈاکٹر عبدالقیوم، ڈاکٹر جاوید احمد شاہ، ڈاکٹر اعجاز احمد، ڈاکٹر پرشوتم پال سنگھ ودیگران بھی موجود تھے۔

Editor, Printer, Publisher and Owner
Jameela Bano
Editor in Chief
Rukhsana Kausar
Managing Editor
Mohammad Aslam
Executive Editor
Jaan Mohammad
Published from: Hall No.206, 207 A1, 2nd Floor, North Block, Bahu Plaza, Jammu, Pin Code:-180004, Email:LAZAWALJAMMU@GMAIL.COM, **Printed at:-**Early Times Printing Press, Samadhian Road, Jammu